جناب مولانا سمیع الحق

تعارف و تبصرہ کتب

توضیح السنن شرح آثار السنن للنیمویؒ تالیف مولانا عبدالقیوم حقانی صفحات ۶۵۶
قیمت ۲۱۰ روپے۔
ناشر: ادارۃ العلم والتحقیق دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ۔

جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے شعبہ "ادارۃ العلم والتحقیق" کی تازہ ترین علمی وتحقیقی اور تاریخی پیش کش "توضیح السنن شرح آثار السنن للنیمویؒ" پر جامعہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ابتدائیہ تحریر فرمایا ہے ذیل میں کسی جدید تبصرہ و تعارف کے بجائے انہی کی تحریر نذر قارئین ہے کہ ان کے تبصرہ کے بعد مزید کسی تبصرہ کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

حدیث کے سلسلہ میں ائمہ احناف اور علماء دیوبند کا مسلک نکھرا ہوا اور صاف ہے اس میں بھی وہی جامعیت اور اعتدال کا عنصر غالب ہے جو دوسرے مقاصد دین میں ہے بنیادی بات یہ ہے کہ وہ حدیث کو چونکہ قرآن مجید کا بیان اور دوسرے درجہ میں مصدر شریعت سمجھتے ہیں اس لیے کسی ضعیف سے ضعیف حدیث کو بھی چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوتے بشرطیکہ وہ قابل احتجاج ہو حتی کہ متعارض روایات کے سلسلہ میں بھی ان کی سب سے پہلی سعی اخذ و ترک کے بجائے تطبیق و توفیق اور جمع بین الروایات کی ہوتی ہے تاکہ ہر حدیث کسی نہ کسی صورت میں عمل میں آجائے متروک نہ ہو کیونکہ ان کے نزدیک سلسلہ روایات میں اعمال اولیٰ ہے اہمال سے۔ اس لیے حنفی مسلک بالخصوص علماء دیوبند کے حدیثی افادات میں زیادہ زور جمع روایات اور تطبیق و توفیق پر دیا گیا ہے۔ چنانچہ اوجز المسالک، لامع الدراری، تقریر بخاری، الکوکب الدری، العرف الشذی، امانی الاحبار، فتح الملہم، انوار الباری، فیض الباری، بذل المجہود تعلیق الصبیح، انوار المحمود علی سنن ابی داؤد معارف السنن اور حقائق السنن وغیرہ اس پر شاہد عادل ہیں اور مولانا عبدالقیوم حقانی نے تو توضیح السنن میں مذکورہ تمام شروح حدیث کا عطر کشید کر کے رکھ دیا ہے توضیح السنن بھی آثار السنن کی طرح حدیث اور محدثین کے بارے میں مسلکِ علماء دیوبند کی ترجمان ہے۔

جس کے سرسری مطالعہ سے بھی یہ بات نکھر کر سامنے آجاتی ہے کہ علماء دیوبند کے مسلک میں محض قوت

سند یا اصح ما فی الباب ہونا اصل نہیں بلکہ بصورت جمع مناطِ حکم اور بصورتِ ترجیح تفقہ اصل ہے کیوں کہ صحتِ سند سے زیادہ سے زیادہ حدیث کے ثبوت کی پختگی معلوم ہو سکتی ہے لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ جو حدیث زیادہ ثابت ہو وہ اس دائرہ کا بنیادی فقہ بھی اپنے اندر رکھتی ہو۔ تطبیق بین الروایات اور جمع بین الروایات حنفیہ کا خاص اصول ہے جس پر وہ زیادہ زور دیتے ہیں تاکہ کوئی روایتِ حدیث چھوٹنے نہ پائے۔ مولانا حقانی نے توضیح السنن میں اس اصول کو اپنانے اور نبھانے کا پورا اہتمام کیا ہے البتہ جمع بین الروایات اور تحقیق و تنقیح مناط کی وجہ سے حنفیہ کے یہاں بلاشبہ توجیہات کی کثرت ہے کہ اس کے بغیر روایات باہم جڑ کر جامع نقشہ نہیں پیش کر سکتیں مگر یہ توجیہات تاویلات محضہ یا تخمینی باتیں نہیں بلکہ اصول اور نصوص سے مؤید ہونے کی وجہ سے تقریباً حدیث کی تفسیرات کے ہم پلہ ہوتی ہیں اسی لیے حدیث کے بارے میں علماء دیوبند کے مسلک کا عنصر وہی جامعیت و اعتدال ہے جس میں نہ تشدد ہے نہ تساہل بلکہ وہ روایات کے ساتھ ساتھ تمام ائمہ کے اصول ساتھ لے کر چلتا ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ مرکز علم دارالعلوم حقانیہ، جو بقول حکیم الاسلام مولانا قاری طیب مرحوم کے دارالعلوم دیوبند کا بیٹا اور پاکستان میں ثانی دارالعلوم دیوبند ہے اپنے اکابر کے نقش قدم پر چل کر ان کے مسلک کی اشاعت و توضیح پر کاربند ہے حقائق السنن کی طرح "توضیح السنن" بھی اسی سلسلۂ اشاعتِ حدیث اور حدیث میں مسلک احناف کی توضیح کی ایک کڑی ہے۔

مولانا عبدالقیوم حقانی، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق قدس سرہ العزیز بانی دارالعلوم حقانیہ کے تلمیذ رشید اور جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مایۂ ناز فرزند ہیں ان کے تصنیفی اور تالیفی اور علمی شغف کو دیکھ کر بلاشبہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ دارالعلوم اپنے مقصد میں پوری طرح کامیاب ہے انہیں قدرت کی توفیقات سے اکتساب فیض کے لیے گلشنِ حقانیہ کی خوشہ چینی نصیب ہوئی اور وہیں ان کو فیض رسانی کے لیے بھی چمنستانِ شیخ عبدالحق کی بہار بننا مقدر ہوا۔ اب انہوں نے آثار السنن پر جو قابل قدر کام کیا ہے، ائمہ حدیث اور مجتہدین کے طویل مباحث کا اختصار متعارض روایات میں تطبیق میں ائمہ احناف کی محنتوں کا عطر بالخصوص امام طحاوی کی نظر کو شریک کر کے اور اس کی دلنشین وضاحت کر کے انہوں طلبہ حدیث کے لیے کتاب کو بہت آسان کر دیا ہے۔ ہمیں مسرت ہے کہ ہم ۱۴۱۲ھ کے تعلیمی سال کے آغاز کے موقعہ پر تمام درجات کے طلبہ اور اساتذہ حدیث کی خدمت میں ایک بیش بہا اور انتہائی مفید شرح حدیث پیش کر رہے ہیں۔

میری دلی دعا ہے کہ باری تعالیٰ عزیز موصوف مولانا عبدالقیوم حقانی کی اس سعی کو قبول فرمادے اور ایسے حسنات کی مزید توفیقات رفیق فرمائے۔

عبدالحق

مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ سرحد پاکستان